45497
322

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ:

آجکل ہمارے ملک پاکستان میں کچھ ونڈو تکافل کمپنیاں، فیملی تکافل کی پالیسی فراہم کررہی ہیں، ونڈو تکافل کمپنی کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ ایسی کمپنی جو انشورنس بھی کرتی ہو اور تکافل کی سہولت بھی فراہم کرتی ہو، البتہ ایسی ونڈو تکافل کمپنی کیلئے قانوناً کسی عالم دین مفتی کو بحیثیت شرعی مشیر رکھنا ضروری ہے جو اس کمپنی کے تکافل کے معاملات کی شرعی نگرانی کرتا ہے اور عملی طور پر ایسا ہو بھی رہا ہے، لہذا اب ونڈو تکافل کمپنیاں یہ کہتی ہیں کہ انکا فیملی تکافل کا معاملہ جائز ہے، ہمارا سوال صرف تکافل کے بارے میں ہے کہ کیا کسی ونڈو تکافل کمپنی کی طرف سے پیش کردہ فیملی تکافل کا معاملہ شریعت کی نظر میں جائز ہے اور کیا کسی ونڈو تکافل کمپنی سے تکافل کی پالیسی لینا جائز ہے؟ والسلام

محمد حسین

خیابانِ اتحاد ڈیفنس فیز ۲ کراچی

الجواب حامداً ومصلیاً

ہماری معلومات کے مطابق پاکستان میں موجود فیملی تکافل کی سہولت فراہم کرنے والی ونڈو تکافل کمپنیاں وقف اور وکالت کی بنیاد پر فیملی تکافل کی سہولت فراہم کررہی ہیں اور وقف اور وکالت کی بنیاد پر فیملی تکافل کا معاملہ شرعاً جائز ہے لہذا جو ونڈو تکافل کمپنیاں مستند علماءِ دین کی زیرِ نگرانی شرعی اصولوں کے مطابق فیملی تکافل کررہی ہوں تو ان سے تکافل کی پالیسی لینا جائز ہے البتہ نگرانی کرنے والے علماء کرام کے بارے میں تحقیق کرلی جائے کہ وہ قابلِ اعتماد ہیں یا نہیں اور یہ کہ وہ اپنی کمپنی کے مالی معاملات کے جائز ہونے پر اطمینان کا اظہار کرتے ہیں یا نہیں۔ واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم

محمد ابراہیم

ابراہیم عیسیٰ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۱۰ جمادی الثانی ۱۴۳۶ھ

۳۱ مارچ ۲۰۱۵ء

الجواب صحیح
احقر محمود اشرف غفر اللہ
۱۲/۶/۱۴۳۶ھ

مُفتی

الجواب صحیح
عبد اللہ
۱۵/۶/۱۴۳۶ھ

الجواب صحیح
عصمت اللہ
۱۲/۶/۱۴۳۶ھ

مُفتی

دار الافتاء
۲۸۱/۰۵
۱۶/۶/۱۴۳۶
۶/۴/۲۰۱۵